10دسمبر2020ء

گورنراسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر اسلامک فنانشل سروسز بورڈ کونسل کے ڈپٹی چیئر مین مقرر

اسلامک فنانشل سروسز بورڈ(IFSB) کونسل نے اپنے 10 دسمبر 2020ء کو منعقدہ ہونے والے 37 ویں اجلاس میں گورنر بینک دولت پاکستان ڈاکٹر رضا باقر کو 2021ء کے لیے کونسل کا ڈپٹی چیئر مین مقرر کردیا۔آئی ایف ایس بی کونسل اعلیٰ ترین پالیسی ساز ادارہ ہے جو مرکزی بینک کے گورنروں اور صفِ اوّل کی ضابطہ کار اور نگراں اتھارٹیز کے سربراہوں پر مشتمل ہے۔یہ اعلان بینک نیگارا ملائشیا کے گورنر داتک نور شمسیا محمد یونس کی صدارت میں ہونے والے کونسل کے اجلاس میں کیا گیا جس میں 20 سے زائد ممالک کے مرکزی بینک کے گورنرز اور ضابطہ کار و نگراں اتھارٹیز کے سربراہوں نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران ڈاکٹر رضا باقر کووڈ 19 وبا کے تحت معاشی اور مالی استحکام پر ہونے والے ایک گول میز مباحثے میں شریک ہوئے۔انھوں نے کونسل کے ارکان کو اسٹیٹ بینک کے ان اقدامات کے بارے میں بتایا جو اس نے کووڈ 19 کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے کیے ہیں جن میں مختلف ضوابطی اقدامات کے ذریعے بینکوں کو سیالیت کی ضروری مدد فراہم کرنا اور برطرفیوں سے بچنے کے لیے بینکوں کے ذریعے کاروباری اداروں کو رعایتی اسکیموں کی سہولت دینا اور اسپتالوں کو براہ راست اور نئی سرمایہ کاری کے لیے مدد شامل ہیں۔

2003ء میں کوالالمپور، ملائشیا میں قائم ہونے والا آئی ایف ایس بی معیار بندی کرنے والا بین الاقوامی ادارہ ہے جو عالمی اسلامی مالی خدمات کی درستی اور استحکام کی ترویج کرتا ہے اور اس مقصد کے لیے اس شعبے کے محتاطیہ معیارات اور رہنما اصول جاری کرتا ہے۔آئی ایف ایس بی اسلامی مالی خدمات کے شعبے کے لیے 22 معیارات، 7 رہنمائی نوٹس اور 3 تکنیکی نوٹس جاری کرچکا ہے جو رِسک مینجمنٹ، کفایتِ سرمایہ(capital adequacy)،شفافیت، شریعہ گورننس، کارپوریٹ گورننس وغیرہ کا احاطہ کرتے ہیں۔

پاکستان میں اسلامی بینکاری صنعت کے ضوابطی اور نگرانی کے انفرااسٹرکچر کو مضبوط کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے آئی ایف ایس بی کے مختلف محتاطیہ معیارات اور رہنما خطوط کو مقامی قانونی اور ضوابطی ماحول میں ڈھالنے کے بعد اختیار کیا ہے۔آئی ایف ایس بی کا بانی رکن ہونے کے ناتے اسٹیٹ بینک اس کے مختلف فورموں میں نمائندگی کے ذریعے آئی ایف ایس بی کے مقاصد کے حصول کے لیے فعال کردار ادا کرتا رہا ہے۔اسٹیٹ بینک کثیر جہتی حکمتِ عملی کے ذریعے اسلامی بینکاری کو فروغ دیتا رہا ہے جس کے نتیجے میں اب مجموعی بینکاری صنعت میں اسلامی بینکاری اثاثوں اور ڈپازٹس کا حصہ 16 فیصد سے زیادہ ہے۔پاکستان کے 120 سے زائد اضلاع میں اسلامی بینکاری ادارے موجود ہیں جو 3300 سے زائد برانچوں کے نیٹ ورک کے ذریعے خدمات انجام دے رہے ہیں۔اسلامی بینکاری کے فروغ میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے کردار کا اعتراف کرتے ہوئے مختلف بین الاقوامی اداروں نے اسے کئی بار بہترین مرکزی بینک کا ایوارڈ دیا ہے۔

***